

فیملی ایڈوینچر کے لیے

تدریسی محرکات



01_ شراکت داری سے تربیت بطور والدین تک

جب ایک بچہ دنیا میں آنکھیں کھولتا ہے اور کچھ بھی پہلے جیسا نہیں رہتا۔ والدیت دو لوگوں پر یکدم واقع ہو جاتی ہے نہ کہ بے ضبط خوابوں نے جوڑے کو بتایا ہوتا ہے کہ زندگی کس قدر بدل جائے گی۔ والدین ہونا، بننا کچھ ایسا نہیں ہے کہ جس کے ساتھ آپ پیدا ہوئے ہیں۔ بلکہ آپ اس کردار میں بچے کے ساتھ مل کر آہستہ آہستہ آگے بڑھتے جاتے ہیں۔

محبت کرنے والوں، بیوی اور شوہر کی حیثیت سے ایک دوسرے کا اچھے سے خیال رکھنا بچوں کے لیے اچھا ہے۔
جب والدین میں کوئی فرد ماں یا باپ بنتا ہے تو یہ عمل اس کے عورت یا مرد ہونے سے وابستہ نہیں رہتا ہے، چاہے بیشتر نوجوان والدین اپنی والدیت سے اتنے پُرجوش ہوتے ہیں کہ جوڑے کی زندگی کچھ وقت کے لیے پیچھے رہ جاتی ہے۔ جوڑے جتنے بہتر ہوں گے، بچے اتنے ہی زیادہ سکون والے ہوں گے اور اپنی زندگی کا خیال رکھ سکتے ہیں۔ جب بڑے ایک دوسرے کی جذباتی ضرورتوں کو پورا کرنے میں ناکام ہونے لگتے ہیں، تو بچے لاشعوری طور پر اس میں شامل ہونا پسند کرتے ہیں، جو کہ انہیں مغلوب کر دیتا ہے۔ پھر لاشعوری طور پر بچے جذباتی طور پر دستبردار ہوئے ساتھی کا جذباتی متبادل بن جاتے ہیں۔

لہذا محبت کے رشتے کو اولین ترجیح دینا با جواز ہونے سے بھی کہیں بڑھ کر ہے۔
بچے ہمیشہ یہ چاہتے ہیں کہ ان کی والدہ اور والد ایک دوسرے کے ساتھ اچھے سے رہیں۔ اس سے بچوں کو تسکین ملتی ہے۔ خاص کر مرد اپنی بیویوں کی اس طرح مدد کر سکتے ہیں کہ وہ اس کی بحیثیت والدہ اس کے کردار پر مرتکز نہ کریں، بلکہ خاتون اور ساتھیوں کی حیثیت سے اپنی انفرادی ضروریات پر ہمیشہ دھیان دیں۔ پس، والدین اپنے بچوں کے لیے سب سے بہترین کام یہ کر سکتے ہیں کہ وہ اپنے تعلق کا اچھے سے خیال رکھیں اور افراد کے طور پر "خود" کا خیال رکھیں۔ اس کا مطلب ہے کہ والدہ یا والد میں سے ہر ایک اپنی سالمیت (حدود اور ضروریات) کا خیال رکھتے ہیں اور اپنے لیے ذمہ داری پوری کرتے ہیں۔

علیحدگی اختیار کرنے کے باوجود والدین کا برقرار رہنا

خاندانی معالج جیسیپر جول کا واضح اور صاف صاف طور پر کہنا ہے کہ خوشگوار طلاقوں کا وجود نہیں ہوتا۔ علیحدگی والدین اور خاص کر بچوں کو تکلیف دیتی ہے۔

بچوں کو ایسے والدین کی ضرورت ہوتی ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ بہترین ہوں۔
یہ بات اہم ہے کہ بڑے علیحدگی کی پوری ذمہ داری اٹھائیں۔ اس سے مراد ہے کہ انہیں غور کرنا چاہیے کہ آپ بچے/بچوں کو کب اور کیسے بتاتے ہیں؟ آپ کیا کہتے ہیں اور کیسے تیار کرتے ہیں؟

اپنے جذبات کے حوالے سے والدین کو ایماندار ہونا چاہئے اور یہ بھی کہنا چاہئے کہ وہ اداس ہیں۔ والدین کو سیکھنا چاہئے کہ وہ اپنے موجودہ تازہ ترین احساسات کے بارے میں بات کریں۔ بہت سے لوگوں کے لیے البتہ یہ مشکل ہوتا ہے کیونکہ وہ اب تک ایسا نہیں کر پائے ہیں۔ تاہم، اگر والدین رضامند نہیں ہو سکتے ہیں اور بہت زیادہ تصادمی بحث و مباحثے رکھتے ہیں، تو انہیں ایک ساتھ یا پھر مدد لینے کی ضرورت ہے۔ طلاق کے سبب بچوں پر تکلیف دہ اثرات کو روکنے کے لیے، والدین کو ایک دوسرے کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آنا چاہئے۔ کم سے کم اس قدر احترام کے ساتھ جتنے احترام سے وہ کسی اجنبی کے ساتھ پیش آئیں گے۔ طاقت کی کشمکش اور ایک دوسرے پر تنقید بچوں کے لیے ایک بڑا بوجھ ہے۔

متن: ایسٹریڈ ایگر
www.familie.it